جوش ملیح آبادی



(1982 – 1898)

شبیر حسن خان نام، جوش تخلص تھا۔ بشیر احمد خان کے بیٹے اور فقیر محمد خان کو یا کے پوتے تھے۔

بلیج آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں عزیز لکھنوی سے اصلاح لی۔ شاعری کے ساتھ نٹر میں بھی قدرت حاصل تھی۔ دارالتر جمہ جامعہ عثانیہ حیدرآباد میں ملازم ہوئے۔ فلمی گیتوں کے سلسلے میں پونہ اور مبئی میں مقیم رہے۔ آزادی ہند کے بعد حکومتِ ہند کے رسالہ آجکل کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ شاعری کا آغاز ، غزل سے کیا لیکن شہرت نظم گوشاعری حیثیت سے ملی۔ جوش فطری ، موئے۔ شاعری کا آغاز ، غزل سے کیا لیکن شہرت نظم گوشاعری حیثیت سے ملی۔ جوش فطری ، رومانی اور سیاسی نظمیس لکھنے پر کیسال قدرت رکھتے تھے۔ وہ قوم پرسی، قومی پیجہتی ، حُبّ وطن اور رومانی اور سیاسی نظمیس لکھنے پر کیسال قدرت رکھتے تھے۔ وہ قوم پرسی، تومی کے جامی تھے۔ انھیں الفاظ کے استعال پر غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ 'روحِ ادب' ، 'سرود وخروش' ، 'نقش ونگار ، 'رامش ورنگ' ، نشعلہ وشبئم' ، 'حرف و دکایت' ، 'سموم وصبا' ، 'جنونِ حکمت' ، 'فکرونشاط' ، 'سنبل وسلاسل' ، 'سیف وسیو' ، نشاعر کی راتیں' ، 'آیات ونغمات' ، خفروعے ہیں۔

جوش کوشاعرِ فطرت، شاعرِ انقلاب اور شاعرِ شباب کہا گیا ہے۔اُن کی نظمیں جوش وجذ بے سے پُر ہیں۔